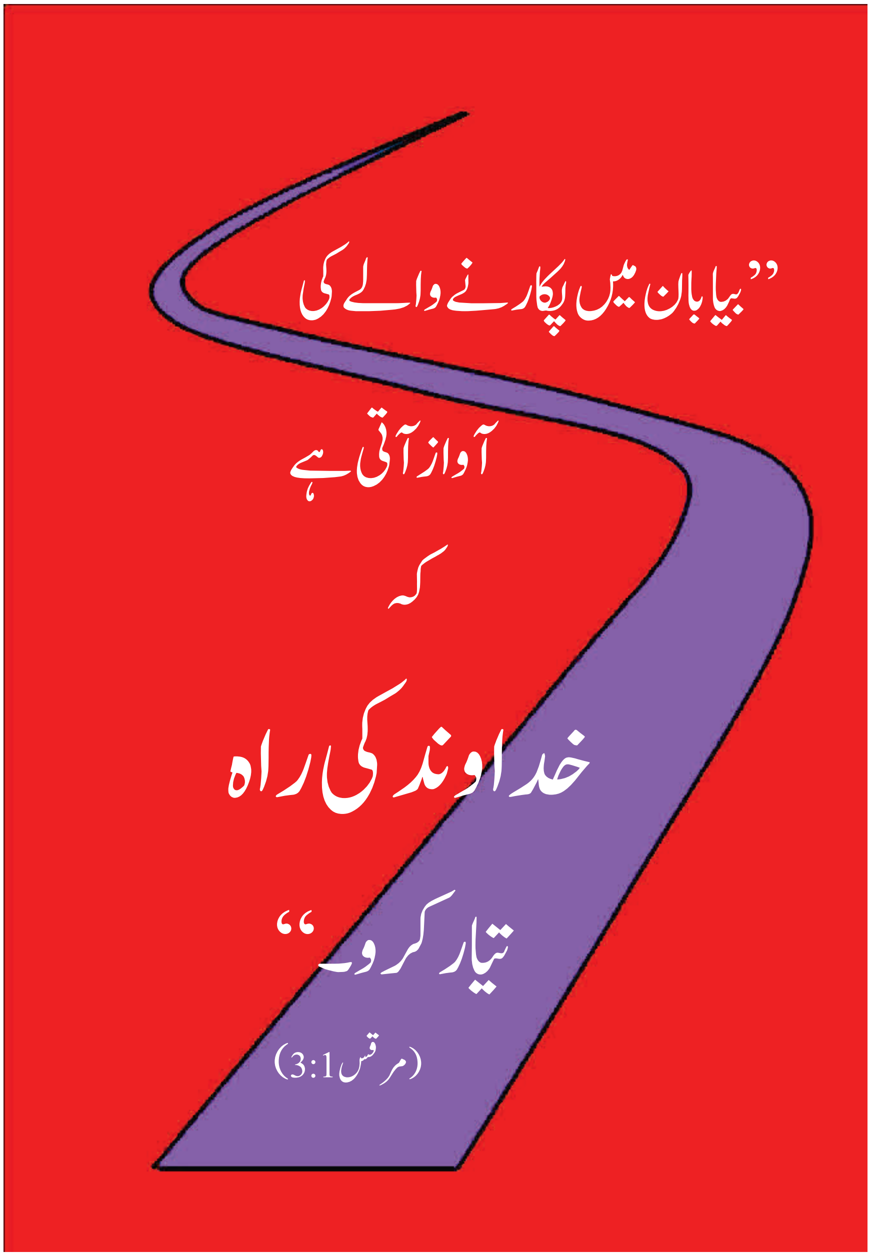
”بیابان میں پکارنے والے کی
آواز آتی ہے
کہ
خداوند کی راہ
تیار کرو۔“
(مرقس 3:1)

ایک بادشاہ نے ایک بار اپنی حکومت کے کسی دُور دراز علاقہ کا دورہ کرنا چاہا لیکن مشکل یہ تھی کہ دارالسلطنت اور اُس علاقہ کے بیچ چٹیل میدان، بیابان، جنگل، پہاڑ اور نہریں حائل تھیں۔ علاقہ والوں کو جب خبر ہوئی تو بادشاہ کی سہولت سفر اور آرام کی خاطر اُنہوں نے راہ ہموار کرنے اور اُونچا نیچا راستہ درست کرنے کی کوشش کی اور بادشاہ کی خدمت میں درخواست کی کہ ضروری سامان بارود، فتیلے اور ماہر لوگ مہیا کیے جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور راہ ہموار ہو گئی اور بادشاہ کا اُس کی آمد پر شایانِ شان استقبال کیا گیا۔ اِس آمد کا یہ اثر ہوا کہ وہ دُور افتادہ علاقہ بھی روشن مستقبل کے تحت آ گیا۔

بالکل اِسی طرح آج ہم بھی اپنی دنیا کی بے راہ رویوں اور ناہمواریوں کے بیچ ایک پُکارنے والے کی یہ آواز سُن رہے ہیں کہ اپنے آقا کی راہ تیار کرو، اُس کے راستے اپنی زندگی میں سیدھے بناؤ! راہ ہموار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ دلوں اور خیالوں، زندگی اور چال چلن میں تبدیلی آئے۔ حق و سچائی پر ڈٹ جایا جائے، صبر، خاکساری اور پرہیزگاری کی زندگی اپنائی جائے۔ ہمارے آباؤ اجداد یہ سمجھتے تھے کہ شریعت ہی وہ راستہ ہے جو اللہ تک پہنچا دیتا ہے اور پرہیزگاری اور پاک زندگی خُدا تعالیٰ کو مرغوب ہے لیکن افسوس اِس بات کا ہے کہ اِس کے باوجود بھی خُدا تک پہنچ نہیں ہو پاتی۔ وجہ صرف یہ ہے کہ ہمارے گناہ نے ہمارے اور خدا تعالیٰ کے بیچ رکاوٹ پیدا کر دی ہے۔ لالچ، نفرت اور دُشمنی کی گہری گہری وادیاں خود باہم اِنسان کو ایک دوسرے سے جُدا کئے ہوئے ہیں۔ جب ہم اِنسانی حقوق کی اِس طرح سے پامالی کر رہے ہیں تو خُدا تک کیسے رسائی ممکن ہے؟ خدا تعالیٰ کی رحمت ہم تک پہنچتی ضرور ہے لیکن ہمارے دِل ایسے چکنے گھڑے بن چکے ہیں کہ وہاں تک آ کر وہ اِدھر اُدھر ڈھلک جاتی ہے اور رحمت و محبت خُداوندی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ جو لوگ خدا کے احکام اور اُس کی شریعت کو پُورا کرنے اور راستہ کو ہموار بنانے کی کوشش میں لگے

رہتے ہیں وہ اِس ضمن میں اپنی محدودیت دیکھ سکتے ہیں۔اِنسان اتنا کمزور ہے کہ وہ راہ ہموار کرنے کی سکت ہی نہیں رکھتا۔ہم ہر صُبح کو ہمواری کے اِس کام میں جُٹ جاتے ہیں اور ہر رات ہمیں یہ احساس ستاتا ہے کہ ہم خاطر خواہ کام نہ کر پائے۔سارا دِن گناہ، لالچ، بُغض، بدکاری اور بُرے بُرے خیال ہی میں گزرا نظر آتا ہے۔

جب ایسی حالت ہو تو مُبارک وہی شخص ہے جو اِس دِقّت کو محسوس کرلے کہ ہم خُدا کی راہ کو ہموار نہیں کر سکتے جب تک کہ وہ خود ہماری مدد نہ کرے، اپنی ناکامی اور شکست قبول کرلے اور انکساری کے ساتھ یہ مان لے کہ خُدائے قادِر و پُر محبت آسمان کی طرف سے زمین کی طرف خود اپنی راہ ہمارے لئے درست و ہموار کر سکتا ہے۔اپنے پروردِگار کی بارگاہ میں جو اِس ہمواری اور اِستقامت کے لئے دِل سے پُکارے اور دُعا کرے گا اُس پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ اِنجیل شریف میں بشر کے لئے یہ راہ خدا تعالیٰ نے تیار کر دی ہے اور اپنے مسیح کو بھیج دیا ہے۔

حضرت مسیح نے فرمایا:

"راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔"

چنانچہ جناب مسیح ہی ہر شخص کے لئے صراطِ مستقیم ہیں۔اُنہوں نے نہ صرف اپنی پیار بھری باتوں سے ہم سے کلام کیا بلکہ فرطِ محبت میں ہمارے لئے اُنہوں نے اپنی جان بھی دے دی۔کیونکہ وہ مجسم حق، راہ اور زندگی اور خدائے پاک کی نجات بخش قوت کا ظہور ہیں۔اُنہوں نے کبر و غرور کی زندگی نہیں گزاری بلکہ تواضع اور انکساری کی۔اُنہوں نے دُشمنوں سے محبت کی اور اِس کا درس دیا۔مسیح کی سیرت کا مطالعہ کیجئے اور آپ پر ابدی سچائی اور صراطِ مستقیم کھل جائے گی۔یہی مسیح ہمارے گناہوں کی چٹان کو ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں، نفرت کی وادیوں میں محبت بھر دیتے ہیں، ہمیں اپنے رُوح القُدس سے کچھ اِس طرح بھر دیتے ہیں کہ ہمارے دِل و دماغ تبدیل ہو جاتے ہیں۔یہ خدا تعالیٰ کا ڈائنا مائٹ ہے جو ناممکن کو ممکن بناتا

ہے۔ یہ ہمارے گناہوں کو مٹا کر خدا تعالیٰ کی ذات سے ہمیں ملا دیتا ہے۔

عزیز قاری! خدا آپ کو ڈھونڈتا ہے۔ جو کچھ آپ نے ابھی پڑھا اُس کے مطابق وہ آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ اُس نے اپنی طرح آنے کا واحد راستہ آپ پر عیاں کر دیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مسیح کی صلیبی موت پر ایمان کے وسیلہ آپ کے گناہ معاف ہوں۔ وہ اپنے رُوح القدس کے وسیلہ آپ کے دِل میں آنے کے لئے تیار ہے۔ یہ رُوح اُن سب کو بخشا جاتا ہے جو اُس کی تلاش کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اُن کی زندگی میں بسے۔ خداوند تعالیٰ سے اُس کے رُوح کے لئے التجا کیجئے تاکہ آپ اُس کی رحمت و بخشش سے معمور ہوں اور اُس کی راہ پر چل سکیں۔

سیدنا مسیح دوبارہ تشریف لانے والے ہیں، اور اُن کا آنا پُر جلالی اور یکدم ہوگا۔ رُوح القدس ہمیں اپنے بادشاہ اور منصف کی آمد کے لئے تیار کرتا ہے۔ اُس وقت آپ کی حالت کیسی ہوگی اور آپ کیسے اُن کا سامنا کریں گے؟ اپنے بادشاہ کی آمد کے لئے تیار ہو جائیں۔ وہ جلد آئے گا۔ اپنے دِل میں خداوند کی راہ کو تیار کیجئے۔

آپ کی طلب پر ہم خُدا کے مسیح کی سیرت و تعلیم کی واقفیت کے لئے اِنجیل مقدّس مفت روانہ کر سکتے ہیں۔

TITLE:

A VOICE OF ONE CALLING IN THE DESERT, ‘PREPARE THE WAY OF THE LORD.’ MARK 1:3

EST IST EINE STIMME EINES PREDIGERS IN DER WOSTE, ‘BEREITET DEN WEG DES HERRIN.’ MARK 1:3

NIDA-E-UMEED (CALL OF HOPE)
POST BOX 100827
70007 STUTTGART (GERMANY)